احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 11 اگست 2001ء 20 جمادی الاول 1422 ہجری - 11 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 181

## دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے

حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

**لَا یَرُدُّ القضاءَ الا الدعاء**

دعا کو وہ طاقت حاصل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی تقدیر کو بھی بدل دیتی ہے۔

(جامع ترمذی کتاب القدر باب لا یرد القضاء)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

## وعید کی پیشگوئیاں

ایسی پیشگوئیاں جو خدا کے رسول کرتے ہیں جن میں کسی کی موت یا اور بلا کی خبر ہوتی ہے وہ وعید کی پیشگوئیاں کہلاتی ہیں۔ اور سنت اللہ ہے کہ خواہ ان میں کوئی شرط ہو یا نہ ہو وہ توبہ اور استغفار سے ٹل سکتی ہیں یا ان میں تاخیر ڈال دی جاتی ہے۔ جیسا کہ یونس نبی کی پیشگوئی میں وقوع میں آیا۔ اور یونس نبی نے جو اپنی قوم کے لئے چالیس دن تک عذاب آنے کا وعدہ کیا تھا وہ قطعی وعدہ تھا۔ اس میں ایمان لانے یا ڈرنے کی کوئی شرط نہ تھی۔ مگر باوجود اس کے جب قوم نے تضرع اور زاری اختیار کی تو خدا تعالیٰ نے اس عذاب کو ٹال دیا۔ تمام انبیاء علیہم السلام کے اتفاق سے یہ تسلیم شدہ عقیدہ ہے کہ ہر ایک بلا جو خدا تعالیٰ کسی بندہ پر نازل کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ وہ بلا صدقہ اور خیرات اور توبہ اور استغفار اور دعا سے رفع ہو سکتی ہے۔ پس اگر وہ بلا جس کا نازل کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے کسی نبی اور رسول اور مامور من اللہ کو اس سے اطلاع دی جائے تو وہ وعید کی پیشگوئی کہلاتی ہے۔ اور چونکہ وہ بلا ہے اس لئے خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق توبہ و استغفار اور صدقہ خیرات اور دعا اور تضرع سے دفع ہو سکتی ہے۔ یا اس میں تاخیر پڑ سکتی ہے۔ اور اگر وہ بلا جو پیشگوئی کے رنگ میں ظاہر کی گئی ہے صدقہ خیرات وغیرہ سے دور نہ ہو سکے تو خدا تعالیٰ کی تمام کتابیں اس سے باطل ٹھہریں گی۔ اور تمام نظام دین کا اس سے درہم برہم ہو جائے گا۔ (۔) جیسے خدا تعالیٰ نے اپنے اخلاق میں یہ داخل رکھا ہے کہ وہ وعید کی پیشگوئی کو توبہ و استغفار اور دعا اور صدقہ سے ٹال دیتا ہے اسی طرح انسان کو بھی اس نے یہی اخلاق سکھائے ہیں جیسا کہ قرآن شریف اور حدیث سے یہ ثابت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی نسبت جو منافقین نے محض خباثت سے خلاف واقعہ تہمت لگائی تھی اس تذکرہ میں بعض سادہ لوح صحابہ بھی شریک ہو گئے تھے۔ ایک صحابی ایسے تھے کہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر سے دو وقتہ روٹی کھاتے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان کی اس خطا پر قسم کھائی تھی اور وعید کے طور پر عہد کر لیا تھا کہ میں اس بے جا حرکت کی سزا میں اس کو کبھی روٹی نہ دوں گا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی تھی ولیعفوا ولیصفحوا (۔) تب حضرت ابوبکرؓ نے اپنے اس عہد کو توڑ دیا اور بدستور روٹی لگا دی۔ اسی بناء پر (دینی) اخلاق میں یہ داخل ہے کہ اگر وعید کے طور پر کوئی عہد کیا جائے تو اس کا توڑنا حسن اخلاق میں داخل ہے۔ مثلاً اگر کوئی اپنے خدمت گار کی نسبت قسم کھائے کہ میں اس کو ضرور پچاس جوتے ماروں گا تو اس کی توبہ اور تضرع پر معاف کرنا سنت (۔) ہے تا تخلق باخلاق اللہ ہو جائے مگر وعدہ کا تخلف جائز نہیں۔ ترک وعدہ پر باز پرس ہوگی مگر ترک وعید پر نہیں۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 180)

## کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

## طلباء کے لئے رہائش کا انتظام

پاکستان بھر میں احمدی طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد جن کی اکثریت اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے کوشاں ہے کو بڑے شہروں میں (بالخصوص لاہور، راولپنڈی، کراچی اسلام آباد وغیرہ) رہائش کے مسائل درپیش ہیں۔ ان طلباء کے لئے جن کے اپنے تعلیمی ادارہ جات میں رہائش کا انتظام نہ ہے۔ ایسے احمدی احباب کی خدمات کی ضرورت ہے جو کہ اپنے گھر کے کسی حصہ میں ایسے ضرورت مند احمدی طلباء کو بطور Paying Guest جگہ دے سکیں۔ اس طرح احمدی طلباء کے مسئلہ کو کسی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

جو احمدی احباب احمدی طلبہ کی اس طرح مدد کرنا چاہیں وہ فوری طور پر نظارت تعلیم کو اپنے مندرجہ ذیل کوائف سے مطلع فرماویں۔

(i) نام پتہ (ii) مذکورہ جگہ کا مکمل ایڈریس (iii) کتنے طلبہ کو جگہ فراہم کر سکیں گے (iv) کتنے کمرے فراہم کر سکتے ہیں (v) کس قدر ماہوار کرایہ لیں گے (vi) کیا سوئی گیس پانی بجلی کے چارجز اس کرایہ میں شامل ہوں گے (vii) کیا کھانے کا انتظام بھی کر سکیں گے (viii) ٹیلی فون کی سہولت ہوگی۔ (ix) دیگر سہولیات کیا کیا فراہم ہوں گی۔

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 170

## ایک یکتائے روزگار

### خطبہ جمعہ

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ اپنے ابتدائی زمانہ میں لدھیانہ میں تشریف فرماتے کہ بعض خدام نے عرض کیا کہ حضور ہمیں کوئی خطبہ لکھ دیں جو ہم سنادیا کریں جس پر حضور پرنور نے اپنے قلم مبارک سے عربی میں خطبہ اولیٰ وثانیہ لکھ دیا- خطبہ اولیٰ کے الفاظ کااردو ترجمہ (آخری چند سطروں کے سوا) حاضرین کی ضیافت طبع اور اضافہ علم وعرفان کیلئے پیش خدمت ہے- یاد رہے یہ مبارک ترجمہ بھی حضرت ہی کے قلم سے نکلا ہے :-

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا (ہے) پاک ہے وہ جس نے اپنے بندہ پر فرقان اتارا اور کلام نازل کیا تا دنیا کے لئے نذیر ہو- وہ پاک ذات ہے- جو بادشاہ ہے آسمانوں کا اور زمین کا- جس کا نہ کوئی بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کی بادشاہت میں شریک ہے- اور وہ وہ ہے جس نے کل چیزوں کو ایک مقدار مناسب اور اندازہ موزوں کے ساتھ پیدا کیا- لوگوں نے اس معبود حقیقی کے سوا اور معبود بنائے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کرسکتے بلکہ خود پیدا کئے گئے ہیں- اور ان کو اپنی جانوں کے نفع ونقصان کا کچھ اختیار نہیں نہ اپنی موت وحیات اور پھر جی اٹھنے کی قدرت رکھتے ہیں- کل انسان موت کا مزہ چکھنے والے ہیں ہمیشہ زندہ اور باقی رہنے والی صرف تیرے رب کی ذات ہے جو صاحب جلال اور اکرام ہے- اس نے موت کو پیدا کیا تا معلوم ہو ہمیشہ زندہ رہنے والا کوئی نہیں مگر وہی اور ضعف کو بنایا تا ظاہر ہو قوی کوئی نہیں مگر وہی اور عجز کو بنایا تا ثابت ہو کہ قادر کوئی نہیں مگر وہی- عجب پاک ذات ہے **اور کیا ہی بلند شان ہے اس کی- اس نے دوسروں کی موت سے اپنی دائمی زندگی ثابت کی اور دوسروں کے ضعف سے اپنی قوت کا اظہار کیا اور دوسروں کے عجز سے اپنی قدرت کا ثبوت دیا-**

وہ یگانہ ہے اپنی ذات میں اپنی صفات میں اور اپنی قوت میں اور اپنی قدرت میں اور اپنی دائمی زندگی میں اور ان باتوں میں اس کا کوئی شریک نہیں خواہ کوئی نبی ہو یا ولی ہو اور درود اور سلام ہے اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب رسولوں سے افضل ہیں اور کل بھلائی کے روشن چراغ ہیں خاتم الانبیاء ہیں اور کل بنی آدم سے خدا کو عزیز ومحبوب ہیں- اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں- تم بھی اے ایمان والو! اپنے نبی پر محبت اور سچے دل سے درود وسلام بھیجو- اے ایمان والو! خدا کے لئے خادم دین بن جاؤ اور خشوع اور خضوع کے ساتھ نمازیں پڑھو اور خدا کے نہایت فرمانبردار بندے بن جاؤ اور نہ مرو مگر اس حال میں کہ تم (فرمانبردار) ہو (یعنی درود وسلام سے ایک آن بھی باہر نہ جاؤ کہ مبادا سوء خاتمہ کا موجب ہو) بلاشبہ موت قریب ہے اور موت سے آجتک کسی نے نجات نہیں پائی- موت نے نہ کسی نبی کو چھوڑا نہ کسی ولی کو **اگر کوئی فرد بشر موت سے نجات پاتا تو یقیناً اس کے سب سے زیادہ مستوجب اور مستحق ہمارے سید ومولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے**

(رسالہ تشحیذ الاذہان قادیان اپریل 1917ء صفحہ 1 تا 3)

اے حب جاہ والو- یہ رہنے کی جا نہیں
اس میں تو پہلے لوگوں سے کوئی رہا نہیں

## ایک حیرت انگیز کرامت

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی کے قلم سے :-

"یہ میری حاضری کا حضرت اقدس کی خدمت میں پہلا موقعہ تھا جو 1882ء اور 1298 ہجری تھی- ایک روز فرمایا چلو سیر کو چلیں وہ وقت عصر کے نماز کے بعد کا وقت تھا- بارش برس کر تھمی تھی- تھوڑا سا ہی آفتاب اوپر تھا- پس حضرت اقدس اور میں اور دو یا تین آدمی اور تھے جن کا نام مجھے یاد نہیں سیر کو موضع بوہڑ کی طرف چلے ہر جگہ پانی راستہ میں بھرا ہوا اور کیچڑ بہت تھی- جس سے چلنا دشوار تھا- پس حضرت اقدس بے تکلف چلتے تھے اور ہم سب تکلف سے قدم دیکھ دیکھ کر اٹھاتے تھے- کوئی دو میل کے فاصلہ پر نکل گئے- آپ نے فرمایا کہ صاحبزادہ صاحب نماز مغرب کا وقت قریب آ گیا- چلو واپس چلیں- میں نے عرض کیا کہ حضور کی جیسے مرضی **مجھے اس اللہ کی قسم ہے کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری اور تمام مخلوق کی جان ہے اور روسیاہ ہے وہ اور لعنتی ہے- وہ جو بات بنا کر جھوٹ بولے** ہم واپس مکان پر آگئے- اور سورج کچھ اوپر ہی تھا- اور ہمیں بالکل امید نہ تھی کہ سورج اوپر رہے- اور ہم مکان پر پہنچ کر نماز مغرب ادا کریں- یہ اس وقت عجیب نظارہ تھا- اور یہ ایک معجزہ تھا جو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا- جب مکان پر آئے تو بافراغت وضو کیا اور نماز مغرب ادا کی- ہمیں گمان تھا کہ ہم عشاء کی نماز کے وقت مکان پر پہنچیں گے- ایک مادی شخص اور اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں پر ایمان نہ لانے والا شخص جو چاہے سو کہے- لیکن اللہ تعالیٰ جو قادر مطلق ہے اور جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اس نے اپنی قدرت دکھلائی- میں نہیں جانتا کہ سورج کھڑا رہا یا زمین چھوٹی ہو گئی- یا کیا وجہ ہوئی کہ لمبے عرصہ کی راہ کو چند منٹ میں ہم نے طے کر لیا- اور معلوم بھی نہیں ہوا- اس قادر مطلق کی طاقتوں اور قوتوں اور قدرتوں میں عجیب اسرار پنہانی ہیں- کہ جو نہ لکھنے میں آسکتے ہیں نہ بیان میں نہ تحریر میں- وہ ذات پاک اور اس کے بھیجے ہوئے- ایسی ہی قوت اور قدرت سے پہچانے جاتے ہیں ہم نے آپ کی 25 سالہ صحبت میں تقلیدی خدا نہیں مانا نہیں پہچانا نہیں جانا بلکہ حقیقی اور تحقیقی خدا مانا اور دیکھا- اور معلوم ہو گیا کہ خدا ہے اور بے شک ہے وہ جو چاہتا ہے سو کر سکتا ہے اور جو چاہا سو کیا اور جو چاہے گا سو کرے گا- بدبخت ہیں وہ انسان اور بڑے محروم اور بدقسمت ہیں وہ آدمی کہ خدا ظاہر ہوا اور اپنے مرسل کو بھیجا اور پھر انہوں نے نہیں مانا- قادیان کی زمین قادیان کی گلیوں قادیان کے صحرا وجنگل میں پنجاب میں ہندوستان میں کابل میں امریکہ میں عرب میں یورپ میں ہزاروں نہیں لاکھوں کروڑوں نشان الٰہی ظاہر ہوئے-

(تذکرۃ المہدی حصہ اول صفحہ 293 تا 295- جون 1915ء)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## ہفتہ 18/اگست 2001ء

| | |
|---|---|
| 1-00 a.m | خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ) |
| 2-00 a.m | دستاویزی پروگرام |
| 2-25 a.m | مجلس عرفان |
| 3-20 a.m | لجنہ میگزین |
| 4-00 a.m | ایم ٹی اے سپورٹس (باسکٹ بال) |
| 5-00 a.m | تلاوت- خبریں- درس حدیث |
| 6-05 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 6-30 a.m | کہکشاں |
| 7-00 a.m | خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ) |
| 8-00 a.m | کمپیوٹرسب کے لئے |
| 8-35 a.m | جرمن ملاقات |
| 9-35 a.m | اردو اسباق نمبر 7 |
| 9-55 a.m | لقاء مع العرب نمبر 371 |
| 11-05 a.m | تلاوت- خبریں- درس حدیث |
| 11-50 a.m | تقریر: مکرم مظہر اقبال صاحب |
| 12-20 p.m | ایم ٹی اے ماریشس |
| 1-10 p.m | تبرکات: جلسہ سالانہ 1964ء کی ایک تقریر |
| 2-05 p.m | لقاء مع العرب نمبر 371 |
| 3-10 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-10 p.m | اردو اسباق نمبر 7 |
| 4-25 p.m | چلڈرنز کارنر |
| 5-05 p.m | تلاوت- خبریں |
| 5-40 p.m | بنگالی سروس |
| 6-40p.m | جرمن ملاقات |
| 7-40 p.m | کمپیوٹرسب کے لئے |
| 8-15 p.m | کوئز: خطبات امام |
| 8-55 p.m | چلڈرنز کلاس |

## اتوار 19/اگست 2001ء

| | |
|---|---|
| 12-00 a.m | لقاء مع العرب نمبر 371 |
| 1-05 a.m | عربی پروگرام |
| 1-35 a.m | جرمن ملاقات |
| 2-35 a.m | کمپیوٹرسب کے لئے |
| 3-10 a.m | چلڈرنز کلاس |
| 4-10 a.m | کوئز: خطبات امام |
| 4-45 a.m | اردو اسباق نمبر 7 |
| 5-00 a.m | تلاوت- خبریں- سیرۃ النبیؐ |
| 5-55 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 6-30 a.m | درس القرآن |
| 8-00 a.m | ہماری کائنات |
| 8-25 a.m | ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات |
| 9-25 a.m | فرانسیسی کلاس |
| 9-50 a.m | اردو کلاس |
| 11-05 a.m | تلاوت- خبریں- سیرۃ النبیؐ |
| 12-05 p.m | درس القرآن نمبر 7 |
| 1-30 p.m | چائنیز پروگرام |
| 1-55 p.m | اردو کلاس نمبر 243 |
| 3-00 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-00 p.m | چلڈرنز کلاس |
| 5-00 p.m | تلاوت- خبریں |
| 5-40 p.m | بنگالی سروس |
| 6-40 p.m | ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات |
| 7-40 p.m | ہماری کائنات |
| 8-05 p.m | خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ) |
| 9-05 p.m | چلڈرنز کارنر |
| 9-20 p.m | فرانسیسی سیکھئے |
| 9-50 p.m | جرمن سروس |

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

# تاریخ احمدیت کا ایک ورق - 100 سال پہلے کا ایک عظیم نشان

## راستہ بند کرنے والی دیوار گرادی گئی - چکی پھری اور قضا و قدر نازل ہوگئی

### اس واحد مقدمے کی روداد جس میں حضرت مسیح موعود کو مجبوراً مدعی بننا پڑا!

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

### عدالت میں حضرت اقدس کی گواہی

16 جولائی 1901ء کو عدالت میں پیشی تھی رات بھر تکلیف میں گزارنے کے باوجود نماز فجر کے بعد سے دس بجے تک برابر احباب کے درمیان وعظ ونصائح کا سلسلہ جاری رکھا۔

حضور 10 بجے صبح گھر سے روانہ ہوئے اور عدالت کے سامنے پکا تالاب کے جنوب مشرقی حصہ میں قیام فرمایا۔ حضور کے ساتھ تقریباً 40 آدمی تھے۔ عدالت میں بلوائے جانے کے انتظار میں بیٹھنے کیلئے دری بچھائی گئی جہاں حضور تشریف فرما ہوئے چاروں طرف سے لوگوں کا ہجوم آپ کو دیکھنے کے لئے امڈ آیا عدالت میں بلائے جانے پر خواجہ کمال الدین اور مولوی محمد علی صاحب وکلاء عدالت میں گئے بوڑ سنگھ اور سنت سنگھ کی مخالف گواہی کے بعد حضرت اقدس شہادت کے لئے کمرہ عدالت میں تشریف لے گئے۔

آپ کا بیان طویل تھا عدالت میں جم غفیر تھا جن میں بعض عدالتوں کے مجسٹریٹ اور وکیل موجود تھے۔ کمرہ میں بھی کافی سے زیادہ ہجوم تھا۔ حضور کی گواہی میں سے چند اقتباسات درج ذیل ہیں۔ حضور نے فرمایا:

"اس دیوار کے بننے سے مجھے بڑی ذاتی تکلیف ہوئی ہے۔ ذاتی تکلیف سے مراد یہ ہے کہ مالی تکلیف ہوئی ہے کہ کنواں بنانا پڑا اور چھاپے خانہ کا بڑا حرج ہوا۔ مسافر اور میرے ملاقاتی جو بڑے معزز اور شریف آدمی ہوتے ہیں وہ ملاقات کے لئے ترستے رہتے ہیں۔ میں اوپر ہوتا ہوں اور وہ نیچے۔ آٹھ ماہ ہوئے ایک شریف غریب مجھ سے ملنے آیا اس کو چوٹیں لگیں کیوں کہ راستہ چکر دار ہے وہ بہت خراب ہے اور پتھریلا ہے برسات میں خصوصاً چلنے کے قابل نہیں ہوتا۔ دیوار متنازعہ کے درمیان کوئی فرش نہیں لگایا گیا بازار میں پکا فرش ہے ہماری گلیوں میں پکا فرش نہیں ہے۔ مجھے خبر نہیں کہ اور گلیوں میں ہے یا نہیں؟......

ہمارے مہمانوں کے یکے اس میدان میں کھڑے ہوتے ہیں سال میں تیس ہزار کے قریب مہمان آتے جاتے ہیں ان کے یکے اسی جگہ کھڑے ہوتے ہیں اور گرمی کے دنوں میں اس میدان میں سوتے ہیں۔

اگر چاہ جدید سے سقہ چھوٹی (بیت) کو آوے گا تب بھی وہ اس دیوار کے راستہ سے آوے گا۔ اس دیوار بننے سے پیشتر مہمان دونوں وقت میرے ساتھ کھانا کھاتے تھے اور نمازیں پڑھتے تھے اور تعلیمی باتیں سنتے تھے جن کیلئے میں خدا کی طرف سے آیا ہوں اب اگر اوپر آتے ہیں تو بڑی تکلیف سے چکر کھا کر آتے ہیں اور صبح اور عشاء کی نماز میں ضعیف اور کمزور آدمی میرے ساتھ شریک نہیں ہو سکتے۔

ان مہمانوں کی غرض جو میرے پاس آتے ہیں دین سیکھنے کی ہوتی ہے۔ لیکن جب اس دیوار کی وجہ سے ان کو تکلیف پہنچتی ہے۔ تو مجھے ان تمام تکالیف کا صدمہ ہوتا ہے۔ جو کام میں کرنا چاہتا ہوں اس میں دقت پیدا ہوتی ہے۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں جن میں میں ان تکالیف کو بیان کر سکوں۔ مہمان کہیں ہوتے ہیں اور میں کہیں۔ وہ اس بات سے محروم رہتے ہیں جس کیلئے آتے ہیں اور میں اپنا کام نہیں کر سکتا جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔ برسات میں تو راستہ گزرنے کے قابل نہیں ہوتا۔

مطبع کے پروف اور کاپیاں میں خود ہی دیکھتا ہوں۔ کاپی نویسوں کو دن میں چار پانچ مرتبہ میرے پاس آنا پڑتا ہے اس دیوار کی وجہ سے پابندی نہیں ہو سکتی۔ جس سے حرج ہوتا ہے۔ کام میں توقف ہوتا ہے......

قبل از تعمیر دیوار میرے باہر جانے کا راستہ اسی طرف سے تھا جہاں دیوار ہے۔ زنانخانہ سے میں عموماً نہیں گزرتا ہوں کیونکہ وہاں مہمان عورتیں موجود ہوتی ہیں۔ اس لحاظ سے کہ ممکن ہے کہ عورتیں کس حال میں ہوں۔ ہمیشہ اوپر سے ہی آتا ہوں۔

مدعا علیہم کو میرے ساتھ قریباً انیس بیس سال سے عداوت ہے۔ عداوت کی ایک وجہ یہ ہے کہ میرزا امام الدین کی ہمشیرہ میرزا اعظم بیگ کے بڑے لڑکے مرزا اکبر بیگ سے بیاہی گئی تھی اور میرزا اعظم بیگ قادیان کی اراضی کا خریدار ہوا تھا۔ اس نے ان لوگوں کے حصے خریدے جو بے دخل تھے۔

ایک وجہ عداوت کی یہ بھی ہے جو بڑی وجہ ہے کہ مرزا امام الدین خدا اور رسول کے خلاف کتابیں لکھتا ہے چنانچہ "دید حق"۔ "قصہ ہر دو کافر" جس میں مجھ کو اور محمد حسین بٹالوی دونوں کو کافر قرار دیا ہے اور گل شگفتہ وغیرہ کتابیں اس نے لکھیں ہیں۔ میں نے جو کتاب براہین احمدیہ لکھی ہے اس میں چھوٹی (بیت) کا ذکر ہے اس لئے حاشیہ در حاشیہ نمبر 4 میں اسی (بیت) کا ذکر ہے یہ 1880ء میں لکھی تھی۔ شحنہ حق بھی میری کتاب ہے آریوں کے خلاف ہے ست بچن اور آریہ دھرم میری تصنیف ہے"

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بیان کرتے ہیں:

"حضرت اقدس کے بیان میں وہ زور اور جوش تھا کہ ہم الفاظ میں اس کو ادا نہیں کر سکتے۔ الفاظ کے ادا سے ایک خاص قسم کا رعب اور ہیبت ٹپکتی تھی۔ چنانچہ جس وقت آپ نے فرمایا کہ اسی عدالت میں جہاں ان باتوں پر ہنسی کی جاتی ہے تو خصوصیت کے ساتھ ناظرین میں سے ہمارے اکسٹرا اسسٹنٹوں پر بہت بڑا اثر پڑا وہ بڑی حیرت کے ساتھ آپ کے چہرہ کی طرف دیکھتے تھے" (الحکم 10 اگست 1901ء ص 15)

حضرت اقدس عدالت میں وضاحت اور بے گناہی ثابت کرنے کا موقعہ ملنے پر بہت خوش تھے اور آپ کا بیان طویل تھا عدالت میں جم غفیر تھا جن میں بعض عدالتوں کے مجسٹریٹ اور وکیل بھی موجود تھے۔ وہاں بہت سے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنرز۔ سرکاری افسران۔ رائے گنگارام۔ مرزا ظفر اللہ خان۔ محمد عبدالشکور وغیرہ تمام حضور کے بلاخوف وخطر عدالت کے سامنے جرات مندانہ بیان دینے سے متاثر تھے حالانکہ آپ کو گواہی کے لئے بلوایا گیا تھا۔ لیکن ہر ایک محسوس کر رہا تھا جیسے آپ ایک سپریم جج کی حیثیت سے بیان دے رہے ہوں احاطہ عدالت میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھیں اور فرودگاہ کو تشریف لے گئے۔

(مجدد اعظم جلد اول ص 655 از ڈاکٹر بشارت احمد)

قسط دوم آخر

حضرت اقدس کے بیان کے دوران مرزا امام الدین موقع بے موقع اپنی نوک ٹوک سے باز نہ آتا تھا عدالت کی طرف سے متواتر اس کو تنبیہ کی گئی کہ وہ خاموش رہے اور دوران بیان کشن سنگھ آریہ جو مدعا علیہم کا گواہ تھا عدالت میں چلا گیا۔ جب عالت کو توجہ دلائی گئی تو ڈسٹرکٹ جج صاحب نے فرمایا جو مدعا علیہم کا گواہ عدالت کے کمرے کے اندر ہے اس کو حوالات میں کر دیا جائے تو کشن سنگھ صاحب چپکے سے باہر نکل گئے۔

## قضا و قدر کی چکی چل گئی

10 اگست کو مقدمہ کی دوسری پیشی تھی جب مخالف فریق کے گواہ کشن سنگھ آریہ مدعا علیہم کے گواہ پیش ہو کر وکلاء کی بحث ختم ہوگئی۔

جیسا کہ آغاز میں حضور کو الہاماً بتلایا گیا تھا کہ قضا و قدر کی چکی چلے گی اور یکایک پردہ غیب سے ایسے اسباب پیدا ہو گئے کہ آپ فتحیاب ہو گئے۔ ایسا ہی ظہور میں آیا۔

حضرت اقدس اس کی تفصیلات پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں:

"ایسا اتفاق ہوا کہ اس دن ہمارے وکیل خواجہ کمال الدین کو خیال آیا کہ پرانی مسل کا انڈیکس دیکھنا چاہئے یعنی ضمیمہ جس میں ضروری احکام کا خلاصہ ہوتا ہے۔ جب وہ دیکھا گیا تو اس میں وہ بات نکلی جس کے نکلنے کی توقع نہ تھی۔ یعنی حاکم کا تصدیق شدہ یہ حکم نکلا کہ اس زمین پر قابض نہ صرف امام دین ہے بلکہ مرزا غلام مرتضےٰ یعنی میرے والد صاحب بھی قابض ہیں۔ تب یہ دیکھنے سے میرے وکیل نے سمجھ لیا کہ ہمارا مقدمہ فتح ہو گیا۔ حاکم کے پاس یہ بیان کیا گیا اس نے فی الفور وہ انڈیکس طلب کیا اور چونکہ دیکھتے ہی اس پر حقیقت کھل گئی اس نے بلا توقف امام دین پر ڈگری زمین کی بمعہ خرچہ کر دی"

(حقیقۃ الوحی ص 271-272)

## حضور کے حق میں فیصلہ ہو گیا

12-اگست 1901ء کو ڈسٹرکٹ جج نے حضرت اقدس کے حق میں فیصلہ سنا دیا- دیوار گرانے اور سفید زمین میں کوئی جدید تعمیر نہ کرنے کا دوامی حکم دے دیا اور ایک سو روپیہ بطور ہرجانہ مدعی کو علاوہ اخراجات مقدمہ کے دیئے جانے کا حکم صادر فرمایا- 12 اگست 4 بجے عصر کے قریب مقدمہ کی فتح کی خبر قادیان پہنچی- حضرت اقدس اور آپ کے احباب اس مصیبت سے نجات پانے پر بہت خوش اور اللہ تعالیٰ کے حضور شکر گزار تھے-

## جج کا فیصلہ

مختصر فیصلہ سنائے جانے کے بعد جج نے دونوں پارٹیوں کے بیان اور دلائل کے تمام پہلوؤں کو سمیٹتے ہوئے ان کو اپنے فیصلہ کی بنیاد بنایا- تفصیلی فیصلہ کے بعض اقتباسات کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے:

"قادیان کے مغل اس کیس میں مدعی اور مدعا علیہ ہیں مدعی بڑے بھائی کا بیٹا ہونے کی وجہ سے مدعا علیہ کا کزن ہے مدعا علیہ مرزا امام دین کی ہمشیرہ مرزا غلام قادر مرحوم کی اہلیہ ہے جو مدعی کے بڑے بھائی تھے، مدعی کا بیٹا مرزا سلطان احمد مدعا علیہ مرزا امام دین کا داماد ہے جس طرح سے فریقین ایک دوسرے کے قریبی رشتہ دار ہیں اسی طرح ان کے گھر بھی ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ ہیں- لیکن فریقین کے درمیان تلخی، تعصب اور دشمنی ہے- یہ بات طے شدہ ہے- یہ کیس بھی ان کی دشمنی کا نتیجہ ہے- مذہبی معاملات پر تلخی اور اعتقادات کی مخالفت کے علاوہ دنیاوی معاملات میں بھی ان کی ایک دوسرے سے مخالفت ایک ثابت شدہ امر ہے-

پہلا نکتہ جو متنازعہ ہے وہ یہ ہے کہ کیا مدعی کو سول عدالت میں مقدمہ دائر کرنے سے روکا گیا؟ میری رائے میں مدعی کو قانون نے سول عدالت میں مقدمہ کرنے سے نہیں روکا- مدعی نے اقرار دیا ہے کہ جو راستہ متنازعہ ہے وہ ایک پبلک راستہ ہے اس وجہ سے اس کو اس وقت تک کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی حتیٰ کہ اس کو خاص طور پر نقصان اٹھانا پڑا جس کا اس کیس میں ذکر ہے- اس امر کا جائزہ لینا ہو گا کہ مدعی کو مدعا علیہ کی طرف سے دیوار بنانے سے خاص طور پر نقصان پہنچا ہے- مدعی نے پنجاب ریکارڈ جولائی 1901ء نمبر 64 چیف کورٹ.......... پر انحصار کیا ہے جب کہ مدعا علیہ نمبر 1 اور نمبر 2 نے پنجاب ریکارڈ نمبر 10-1878 پر انحصار کیا ہے-

اس عدالت نے جو تحقیق کی ہے اس کے مطابق مدعی کو مندرجہ ذیل نقصانات پہنچے ہیں مدعی کے دو ملازمین جو کہ پرنٹنگ پریس، سکول اور بورڈنگ ہاؤس میں کام کرتے ہیں ان ملازمین کو مدعی کے پاس آنے میں زیادہ وقت صرف کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ وہ دیوار ہے جو کہ ان مقامات اور رہائشی علاقہ اور آفس کو جدا کرتی ہے اب ان کو پروف دکھانے یا دیگر کاموں کیلئے آنے جانے کیلئے گھوم کر ایک طویل راستہ اختیار کرنا پڑتا ہے-

مدعی نے ایک ہزار روپیہ کا دعویٰ کیا ہے تا کہ اپنے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کر سکے- 500 روپے بورڈنگ ہاؤس میں ایک نیا کنواں کھودنے پر صرف ہوئے.......... یہ معلوم ہو رہا ہے کہ کسی نقصان کو معین طور پر طے کرنے کے لئے جیسے کہ مثلاً کنوئیں کی تعمیر ہے- اس طرح سے کوئی معین اندازہ اس قسم کے کیسوں میں لگانا ممکن نہیں- لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ مدعی کو اس دیوار کی تعمیر سے بہر حال نقصان اٹھانا پڑا ہے- میرا خیال ہے کہ مدعی کو نقصانات کی کوئی زیادہ فکر نہیں ہے ان کا اصل مقصد یہ ہے کہ راستہ کھولنے کے بارے میں فیصلہ اور حکم حاصل کیا جائے.......... میری رائے میں مبلغ یکصد روپے بطور معاوضہ نقصانات ادا کرنا مناسب ہو گا..........

وہ زمین جس پر دیوار بنائی گئی ہے اس خالی زمین کا حصہ ہے جس کے بارے میں غلام جیلانی نے امام دین مدعا علیہ پر 1867ء میں مقدمہ کیا تھا- خالی جگہ جو کہ اب بھی موجود ہے وہ بھی اس زمین کا حصہ ہے- اس کیس میں مرزا غلام مرتضیٰ مدعی کے والد بھی بطور مدعا علیہ کے ایک فریق تھے- رحمت اللہ ان کے مختار کے طور پر عدالت میں حاضر ہوئے تھے- امام دین نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا تھا- کہ غلام مرتضیٰ اس کیس میں فریق نہیں- شہادت بھی ان کی (غلام مرتضیٰ) کی طرف سے دی گئی تھی- جس میں یہ واضح کیا گیا تھا کہ امام دین اور غلام مرتضیٰ دونوں اس جگہ کے قابض ہیں- آخر کار میجر برچ BIRCH نے غلام جیلانی کا کیس مسترد کر دیا اور مدعا علیہان کے حق میں فیصلہ کیا- یہ فیصلہ 20 جنوری 1868ء کو ہوا-

میرا خیال ہے کہ دیوار جس زمین پر بنائی گئی ہے اس کے بارے میں عدالت کو مطمئن نہیں کیا جا سکا- کہ یہ صرف مدعا علیہ کی ملکیت ہے بلکہ دوسری طرف یہ زمین بمعہ اس کے ساتھ والی خالی جگہ کے مدعا علیہ اور مدعی کے والد کے قبضہ میں تھی- اور یہ بات غلام جیلانی کیس سے واضح ہے قریباً 15 سال قبل مدعی نے اس زمین کے ایک ٹکڑے پر گول کمرہ تعمیر کیا اور تین یا چار سال قبل اس کا احاطہ بھی تعمیر کیا- اسی طرح مدعا علیہ امام دین نے اپنے گھر کے سامنے ایک پلیٹ فارم اور خراس KHARAS کی تعمیر کی- وہ جگہ جہاں دیوار بنائی گئی ہے- یقینی طور پر دونوں فریقین کے استعمال میں رہی ہے- جو لوگ فریقین سے ملنے آتے ہیں وہ سب اسی مشترکہ راستے سے گزرتے تھے- مدعی کے گواہوں میں سے اکثر ان کے پیروکار اور مداح ہیں لیکن اس کے باوجود ایسے بھی گواہ ہیں جو قابل اعتبار ہیں لیکن مدعا علیہ کی طرف سے پیش کئے گئے گواہ قابل اعتبار نہیں ہیں-

بہر حال اس امر میں کوئی شک نہیں کہ فریقین اور ان کو ملنے کے لئے آنے والے سبھی اس راستے سے گزر کر آتے تھے- جس کو اب دیوار بنا کر بند کر دیا گیا ہے جس میں کوئی راستہ بھی نہیں رکھا گیا- اس لئے میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ زمین جس پر دیوار بنائی گئی ہے وہ ایک راستہ تھا جو مدعی کے زیر استعمال تھا- اور عرصہ 15 برس سے یہ راستہ عام لوگوں کے استعمال میں بھی تھا- میں یہ بھی قرار دیتا ہوں کہ زیر بحث زمین صرف مدعا علیہان کی ملکیت نہیں بلکہ دونوں فریقین کی ملکیت ہے.......... مدعی اس متنازعہ زمین کے راستہ کو استعمال کرنے کا حق رکھتا ہے اس وجہ سے وہ حقدار ہے کہ اس کے حق میں مستقل حکم جاری کر دیا جائے جیسا کہ اس نے مطالبہ کیا ہے- لہذا حکم جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہان نمبر 1 نمبر 2 راستہ کو کسی بھی جگہ سے بند نہ کریں اور دیوار کو گرا دیں تا کہ راستہ کھل جائے- اگر مدعا علیہان دیوار کو از خود نہیں گرائیں گے تو بھی یہ دیوار گرا دی جائے گی- مدعا علیہان ایک سو روپیہ مدعی کو بطور ہرجانہ ادا کریں گے-

(ترجمہ از .......... تصنیف حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب ص 526-529)

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد نے اس مقدمہ کی اصل فائل گورداسپور کے ریکارڈ آفس میں دیکھی تھی اس کا کیس نمبر 800 تاریخ اجرا مقدمہ 29 اگست 1900ء قادیان بنڈل نمبر 172 ہے-

## اور دیوار گرا دی گئی

فتح کی یہ خبر 12-اگست کو عصر کے وقت قادیان پہنچی تھی جس پر حضرت اقدس اور آپ کے احباب مصیبت سے نجات پانے پر خدا تعالیٰ کے حضور شکر ادا کر رہے تھے- اور حضرت اقدس نے فرمایا کہ گویا ایک سال آٹھ ماہ کا رمضان تھا- جس کی آج عید ہے اور چند دن بعد وہ دیوار جو حضور کے چچا زاد بھائیوں کی شرارت کا منہ بولتا ثبوت تھی- اور خدا کے فرستادہ کی مخالفت کا واضح نشان تھا- 22-اگست 1901ء کو انہی کے ہاتھوں سے گرائی گئی جنہوں نے اسے تعمیر کیا تھا- حضرت میر ناصر نواب صاحب اس منظر سے بہت لطف اندوز ہو رہے تھے کیونکہ مقدمہ کے سلسلہ میں آپ نے اس جگہ کا نقشہ تیار کیا تھا- حضرت اقدس کے پہلے دو جانشین دیوار گرائے جانے کا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ کر خوش ہو رہے تھے اور حضور کے باقی احباب بھی بہت راحت اور خوشی محسوس کر رہے تھے-

- مرزا امام دین اور اس کے ساتھی شرمندگی سے اپنے منہ چھپاتے ہوئے تھے- اور ان کے بد ارادوں، خطرناک مخالفت اور ان کی ناپاک خواہشات کو مکمل طور پر ملیامیٹ کر دیا گیا- مرزا امام دین بدقسمتی کا نشان بن کر رہ گیا اس کو صدمات پر صدمات کا سامنا کرنا پڑا- آخر کار وہ قادیان میں گوشہ نشین ہو کر رہ گیا جب کبھی وہ راستے میں حضرت اقدس سے ملتا تو نہایت عاجزی کے ساتھ سلام کرتا- آخر کار اس کی مالی حالت بہت خراب ہو گئی- وہ مدد کے لئے حضرت اقدس اور آپ کے بیٹوں کے دروازے کھٹکھٹانے پر مجبور ہو گیا 20 فروری 1886ء کی پیشگوئی میں اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کو مخاطب کر کے فرمایا تھا:

"اور ہر یک شاخ تیرے جدی بھائیوں کی کاٹی جائے گی اور وہ جلد لاولد رہ کر ختم ہو جائے گی اگر وہ توبہ نہ کریں گے تو خدا ان پر بلا پر بلا نازل کرے گا یہاں تک کہ وہ نابود ہو جائیں گے"

عدالتی فیصلہ میں مرزا امام دین پر مقدمہ کا خرچ ڈالا گیا تھا- حضور کے وکیل نے حضور کی اجازت کے بغیر خرچ کی ڈگری لے کر اس کا اجراء کروا دیا- مرزا امام دین صاحب تو اس دوران فوت ہو چکے تھے اور مرزا نظام دین صاحب ان کے بھائی زندہ تھے ان کی مالی حالت بہت خراب تھی- وہ یہ رقم ادا کرنے سے قاصر تھے- قرقی کے سوا کوئی اور صورت نہیں تھی- انہوں نے حضرت اقدس سے رابطہ کیا اور معافی کے خواستگار ہوئے حضور نے انہیں فی الفور معاف کر دیا بلکہ الٹا معذرت کے رنگ میں فرمایا میری لاعلمی میں یہ تکلیف پہنچی ہے اور ڈگری کے اجراء پر اپنے وکلاء پر خفگی کا اظہار فرمایا اور ایک تحریر مورخہ 21-اکتوبر 1904ء کو عدالت کو بھجوائی کہ خرچہ معاف کرتا ہوں اس لئے کاغذات داخل دفتر کئے جاویں-

آج سے ٹھیک ایک سو سال قبل حضرت اقدس کو تنگ کر کے قادیان سے نکالنے کا جو منصوبہ بنایا گیا تا کہ آپ اشاعت دین کے کام نہ کر سکیں- اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت بالغہ سے ان کی کوششوں کو ناکام بنا دیا اور آپ کی اور جماعت کی ہر طرح سے حفاظت فرمائی اور جماعت احمدیہ کی ترقی کی راہ میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور فرمایا اور جماعت احمدیہ 170 ممالک میں پھیل گئی- اللہ تعالیٰ وہ دن جلد دکھائے جب تمام اکناف عالم میں دین حق کا علم لہرانے لگے- آمین-

### اہلِ وفا

دل کھول کے کر لے ستم ایجاد جفا اور
آگے ہی بڑھائیں گے قدم اہلِ وفا اور

کرتے ہیں تقاضا تیرے انداز و ادا اور
سمجھاتی ہے لیکن مجھے کچھ میری قضا اور

بڑھتی رہے یہ حسنِ خداداد کی زینت
لڑتی رہی شوخی سے اگر تیری حیا اور

(غلام گوہر)

ماخوذ

# آندھی، طوفان اور بگولے

کرہ ارض پر موسموں کے تغیر و تبدل میں ہوا کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ہوا کی نقل و حرکت اور خاص طور پر بڑے پیمانے پر یہ عمل ہونے سے موسموں کی تبدیلی کا گہرا تعلق ہے۔ جہاں تک ہوا کے چلنے کا تعلق ہے تو یہ افقی اور عمودی دونوں سمت میں چلتی ہے اور اس کا دونوں طرح چلنا زمینی موسم پر اثر انداز ہوتا ہے۔ کبھی کبھار ہوائیں اس انداز میں چلتی ہیں کہ اپنے راستے میں آنے والی مستحکم عمارتوں اور تناور درختوں کو خس و خاشاک کی طرح اڑا کر لے جاتی ہیں۔

زمانہ قدیم سے جن مظاہر فطرت پر حضرت انسان غلبہ حاصل نہ کر سکا ان کے سامنے سر جھکا دیا اور ان چیزوں کے بارے میں بے سروپا قصے مشہور ہوتے رہے۔ اس صورتحال سے انسانوں کے مخصوص طبقات نے بھرپور فائدہ اٹھایا اور ان چیزوں کو دیوتاؤں کی کارستانی کہہ کر عوام الناس پر غلبہ بھی حاصل کیا اور معاشی فوائد بھی اٹھائے۔ جوں جوں سائنس کا علم ترقی کرتا گیا توں توں حقائق آشکار ہوتے گئے اور انسان نے قدرتی آفات کے مقابلے میں خود کو زیادہ سے زیادہ محفوظ بنانے کے لئے اقدامات شروع کر دیے۔ تحقیق و جستجو نے انسان کو آگہی بخشی اور اسے مختلف چیزوں کی ساخت اور ماہیت کے بارے میں زیادہ درست علم حاصل ہوتا گیا۔ مظاہر فطرت کے متعلق علم حاصل کرنے کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ دین نے بنی نوع انسان کو دیوی دیوتاؤں کے غیر سائنسی تصور سے نہ صرف آزادی دلائی بلکہ قرآن میں سینکڑوں آیات میں مظاہر فطرت پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے اور تو اور کئی ایک سورتوں کے نام مظاہر فطرت پر رکھے گئے ہیں۔ رعد، حجر، نور، دخان، نجم، قمر، حدید، شمس اور لیل کے نام مثال کے طور پر پیش کئے جا سکتے ہیں۔ اسلام نے انسان کو توہمات سے نکال کر ایک خدا کی عبادت کرنے کا درس دیا ہے۔ ان چیزوں کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے ارد گرد پھیلی ہوئی کائنات کا علم حاصل کرنے ہمارے الہامی منشور کا حصہ ہے اور یہ عبادت کا درجہ رکھتا ہے۔ بدقسمتی سے مختلف علوم طبعی حاصل کرنے کے لئے جتنا زور دیا گیا ہے اتنا ہی ہم اس سے دور بھاگتے ہیں اور قدیم دور کے نیم وحشی انسانوں کی طرح توہمات کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔

ہمارے ہاں آج بھی جب اکا دکا واقعات میں مظاہر فطرت اپنی غضبناکیوں سے کسی جگہ نقصان کا باعث بنتے ہیں تو ہمارے نیم خواندہ مصلحین انکی مختلف تاویلیں پیش کرتے نظر آتے ہیں۔ حالانکہ مظاہر فطرت کا یہ طرز عمل ہے اور ان میں اس طرح کی تبدیلی ان فطری قوانین کا حصہ ہے جو خالق ارض سماء نے پہلے ہی متعین رکھے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے شروع میں ذکر کیا ہے کہ ہوا افقی اور عمودی دونوں سمتوں میں چلتی ہے۔ افقی ہوا کے چلنے پر بہت سی قوتیں اثر انداز ہوتی ہیں جیسے دباؤ کے فرق کا تناسب رگڑ کی قوت وغیرہ۔ دباؤ کے فرق کا سبب فضا کا سورج سے غیر مساوی طور پر گرم ہونا ہے۔ زمین کی فضا ایک بڑے حراری انجن کی طرح کام کرتی ہیں۔ قطبین اور خط استواء کے درمیان پائے جانے والے درجہ حرارت کے اختلاف کی بدولت تھرمل انرجی حاصل ہوتی ہے۔ جو فضا کے بہاؤ کا افقی اور عمودی سمت میں رخ متعین کرتی ہے۔ عام طور پر خط استواء کی گرم ہوا اوپر اٹھتی ہے اور قطبین کی جانب اونچے درجوں پر بڑھتی ہے۔ اس کے برعکس قطبین کی ٹھنڈی ہوا نچلی سطح پر رہتے ہوئے خطے استواء کی جانب بڑھتی ہے۔ ہواؤں کی یہ نقل و حرکت زمین کی گردش کے باعث زیادہ پیچیدہ ہو جاتی ہے۔ خط استواء کی گرم ہوا ہلکی ہوتی ہے اور اس طرح قطبین کی ٹھنڈی اور کثیف ہوا کی نسبت اس کا دباؤ کم ہوتا ہے۔ زیادہ دباؤ سے کم دباؤ کے علاقوں میں ہوا کی حرکت کی شدت کو دباؤ کے فرق کا تناسب یا پریشر گریڈینٹ کہتے ہیں۔

افقی سمت میں چلنے والی ہوا پر اثر انداز ہونے والی دوسری قوت ریولس ایفیکٹ ہے۔ یہ قوت زمین کی گردش کے سبب پیدا ہوتی ہے۔ اس میں ہوائیں دائیں جانب شمالی نصف کرے کی جانب یا پھر جنوب کی جانب مڑ جاتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں ہوائیں بلند ترین دباؤ کے مقام سے براہ راست کم ترین درجے کے دباؤ کی جانب جانے کی بجائے کم دباؤ کے نظام میں پہنچتی ہیں تو اس میں سیدھے چلنے کی بجائے گھومنے لگتی ہیں۔ اس سے ہوا کے چلنے کا سارا نظام تشکیل پاتا ہے۔ جس میں ہوائیں زیادہ یا کم دباؤ کے ساتھ مرکز کے گرد سرکولیٹ ہوتی ہیں۔ کوریولس مورنس کا نام فرانسیسی طبعیات دان گیسپرڈ ڈی کوریولس (1843ء-1792ء) کی وجہ سے پڑا۔ افقی انداز میں ہوا کی نقل و حرکت سائیکلونک (کم دباؤ) اور اینٹی سائیکلونک (زیادہ دباؤ) نظام میں بہت اہم ہے۔ اسی طرح افقی اور عمودی مومنٹس مل کر ہواؤں کے چلنے کا پورا نظام تشکیل دیتی ہیں۔ جب کبھی ہوائیں بپھر جاتی ہیں تو آندھی اور طوفان کا روپ دھار لیتی ہیں۔ ایک عام اندازے کے مطابق دنیا بھر میں ہر روز پینتالیس ہزار کے قریب آندھیاں اور بادو باراں کے طوفان آتے ہیں۔ گرم اور معتدل دونوں طرح کے خطوں میں اس کا اولین سبب ہوا کا

باقی صفحہ 6 پر

تعارف و تبصرہ

# معجزات القرآن

تصنیف: حضرت مولانا ظفر محمد ظفر مرحوم سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

پبلشرز: مبارک احمد ظفر ربوہ و طاہر احمد ظفر جرمنی

پرنٹرز: شیخ طارق محمود پانی پتی۔ سیلبیک ایروز پرنٹرز لوئر مال لاہور

زیر تبصرہ کتاب "معجزات القرآن" حضرت مولانا ظفر محمد ظفر مرحوم کی تصنیف ہے جو سالہا سال کی محنت شاقہ اور تحقیقات کا نتیجہ ہے۔ موصوف کا یہ علمی اور تحقیقی مسودہ 1972ء سے پہلے کا تکمیل پذیر ہو چکا تھا مگر اشاعت اب ہوئی ہے مگر ربع صدی پہلے قرآنی معارف کی صداقت زمانہ حال کے انکشافات کے عین مطابق نظر آتی ہے۔

تفسیر القرآن کا یہ دلکش بیان مقطعات قرآن کے مخفی اسرار پر مشتمل ہے۔ حروف تہجی کی عددی قیمت کے مطابق حروف مقطعات سے اسرار مخفیہ کا انکشاف ہی درحقیقت اس کتاب کا محور ہے جس سے عمیق در عمیق تفسیری پہلو سامنے آتے ہیں۔ اس کتاب کے چار ابواب میں حروف مقطعات، اسماء الانبیاء، مقصص قرآنی کو حروف ابجد کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔ اور واقعات کے ساتھ بہت عمدگی سے تطبیق دی گئی ہے۔

نیز آخری باب میں اخبار غیبیہ کا بیان ہے جس میں دور حاضر کی اختراعات اور انکشافات کو بیان کیا گیا ہے۔ خصوصاً کشش ثقل، زمانہ حال کی ایجادات ٹیپ ریکارڈر وائرلیس ریڈیو اور ایئر کنڈیشنر کا ذکر کیا گیا ہے جو قرآنی صداقت پر عظیم الشان دلیل ہے۔ اسی حصہ میں عمر دنیا اور تخلیق کائنات کے زمانہ پر بھی بحث ہے اور سائنس دانوں کو مزید تحقیقات کی دعوت دی گئی ہے۔

222 صفحات پر مشتمل یہ کتاب نہایت بلند پایہ علمی کاوش ہے جو قرآنی صداقتوں کا تابندہ ثبوت ہے اور ربع صدی بعد اس کتاب کی اشاعت کے لئے اس کے پبلشرز مبارک باد کے مستحق ہیں۔ یقیناً یہ علمی تحقیقی کتاب اہل دانش اور علمی طبقہ کیلئے انکی تشنگی دور کرنے کا موجب ہوگی۔

1976ء سے پہلے یہ مسودہ اہل علم و دانش کی نظر سے گزرا تو اس پر نہایت قیمتی آراء سامنے آئیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالی) نے منصب خلافت پر فائز ہونے سے پہلے کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنے ایک مکتوب میں تحریر فرمایا:

"......خاکسار نے گہری دلچسپی کے ساتھ لاستیعاب مطالعہ کیا آپ نے قرآن کریم کی معجزانہ شان کے جس پہلو پر قلم اٹھایا ہے۔ یہ علم قرآن کی ایک ایسی شاخ ہے جس پر آج تک بہت کم لکھا گیا ہے۔ اس مسودہ کے مطالعہ سے یہ دیکھ کر طبیعت میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے کہ علوم کی کائنات میں اس پہلو سے بھی تحقیق اور دریافت کا کتنا بڑا جہان کھلا پڑا ہے اور اہل فکر کو جستجو کی دعوت دے رہا ہے۔ اس کے مطالعہ سے مجھے بہت کچھ حاصل ہوا نئے علمی نکات سے لطف اندوز ہوا اور دل میں اس خیال سے شکر و امتنان کے جذبات پیدا ہوئے کہ اللہ تعالی حضرت بانی جماعت احمدیہ کی دعاؤں کو آپ کے غلاموں کے حق میں قبول فرما رہا ہے اور علم و معرفت کے نئے نئے دروازے ان پر کھول رہا ہے"۔

(مکتوب مورخہ 12-3-1356/1977)

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نور اللہ مرقدہ نے تحریر فرمایا:

"خاکسار نے اس قیمتی مسودہ کا بغور مطالعہ کیا ہے اور اس سے استفادہ کیا ہے میں محترم مؤلف کی وسعت نظر اور ان کے فکر کی بلند پروازی کا معترف ہوں اللہ تعالی انہیں جزائے خیر عطا فرمائے"

(لاہور چھاؤنی 26-2-1976)

اسی طرح حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد اور حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ (امیر ضلع سرگودھا) اور سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کی بلند پایہ آراء بھی کتاب کی زینت ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ یہ موضوع سخن اور یہ تفسیری پہلو بقول مصنف

تری سورتوں میں تجلیات ربوبیت کا ظہور ہے
ترے لفظ لفظ میں نور ہے ترے حرف حرف میں آب ہے
تری فاتحہ کا وجود بھی تیرا معجزہ در معجزہ
تو لباب سارے علوم کا تو یہ تیرا لب لباب ہے

(ن۔رخ۔ن)

بنا سکتا نہیں اک پاؤں کیڑے کا بشر ہرگز
تو پھر کیونکر بنانا نور حق کا اس پہ آساں ہے

درثمین

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ربوہ

**مسل نمبر 33534** میں عمیر سلطان ولد چوہدری سلطان احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر سلطان 21۔ناصر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد چوہدری والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی 27 ناصر آباد ربوہ

**مسل نمبر 33535** میں نادیہ سلطان بنت چوہدری سلطان احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21۔ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نادیہ سلطان 21 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری صادق علی 27 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد چوہدری والد موصیہ

**مسل نمبر 33536** میں وقاص احمد قریشی ولد مکرم مبارک احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد قریشی 4/6 C-3 ناظم آباد کراچی گواہ شد نمبر 1 طارق قمر ناظم آباد کراچی گواہ شد نمبر 2 خالد قمر کراچی

**مسل نمبر 33537** میں طاہر احمد بٹ ولد مکرم محمد حسین صاحب بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ ماربل ہنڈی کرافٹ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیری کالونی کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان نمبر E-78 زبیری کالونی منگھو پیر روڈ مالیتی -/500000 روپے۔2۔مکان نمبر F-74 زبیری کالونی منگھو پیر روڈ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار ماربل ہنڈی کرافٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد بٹ ساکن زبیر کالونی E-78 کراچی گواہ شد نمبر 1 وحید منظور میر ناظم آباد کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد قریشی ناظم آباد کراچی

**مسل نمبر 33538** میں عبدالستار ولد مہر دین صاحب قوم کلوجٹ پیشہ کارپینٹر ذاتی عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون نارتھ کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان نمبر 15/3 برقبہ 80 مربع گز واقع بفرزون کراچی مالیتی -/500000 روپے۔2۔دوکان مع چوبارہ دومنزلہ برقبہ 9x273 مربع گز کا 1/4 حصہ مالیتی -/115000 روپے۔3۔مکان نمبر 3/10 برقبہ 10 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ کا 1/3 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔کل جائیداد مالیتی -/715000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالستار ساکن K.B.R.L 15/3 بفرزون نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان محمود نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ستار بفرزون کراچی

**مسل نمبر 33539** میں سید کاشف سعید شاہ ولد سید محمد سعید شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2000-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید کاشف سعید شاہ گلزار ہجری گلشن اقبال کراچی گواہ شد نمبر 1 ملک جاوید احمد گلزار ہجری کراچی گواہ شد نمبر 2 سید وسیم احمد شاہ گلزار ہجری گلشن اقبال کراچی

**آبدوز**

آبدوز کی دریافت کا سہرا ولیم بورنے (William Bourne) کو جاتا ہے۔جس نے 1578ء میں ایجاد کیا۔یہ آبدوز بھاپ اور ہاتھ سے چلائی جاتی تھی لیکن انیسویں صدی کے آخر میں امریکی موجد جان پی ہالینڈ John.P.Holland نے پٹرول انجن سے چلنے والی آبدوز ایجاد کی جسے جدید آبدوز بھی کہا جاسکتا ہے۔

بقیہ صفحہ 5

بڑھتا ہوا بہاؤ ہوتا ہے۔جب ہوا اوپر کو اٹھتی ہے تو یہ ٹھنڈی ہوجاتی ہے اور زیادہ کثیف ہونے پر یہ پوشیدہ حرارت کو خارج کر دیتی ہے۔حرارت کے اخراج سے توانائی پیدا ہوتی ہے جس سے آندھی اور طوفان پیدا ہوتے ہیں۔بڑھتی ہوئی کثافت سے کیومولونمبس کالوڈ بنتے ہیں جو سطح زمین سے 4570 میٹر بلندی تک پہنچ جاتے ہیں۔یہ ڈرامائی بادل اپنے ساتھ بارش بھی لاتے ہیں اور گرج چمک کا باعث بھی بنتے ہیں۔گرج چمک کے ساتھ آنے والے طوفان بگولوں کو جنم دیتے ہیں۔ان بگولوں کو ٹارنیڈو کہتے ہیں۔ان کا پھیلاؤ عام طور پر کم رقبہ پر ہوتا ہے۔بگولے بننے کا باعث بھی وہی بادل ہوتا ہے جسے کیومولونمبس کہتے ہیں۔ان بادلوں سے بننے والے بگولے عام طور پر چوڑائی میں 50 سے 500 میٹر تک ہوتے ہیں اور یہ سطح زمین کے ساتھ ساتھ 30 سے 65 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیزی سے گھومتے ہوئے بھاگتے ہیں اور اپنے راستے میں آنے والی ہر چیز کو بہالے جاتے ہیں۔ماہرین نے اب تک ریکارڈ کردہ معلومات کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ عام طور پر 30 کلومیٹر کے بعد ان کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔اب تک کے ریکارڈ میں ایک بگولے کا سفر زیادہ سے زیادہ 480 کلومیٹر تک طویل ہے۔

اس طرح کے بگولے زیادہ تر میدانی علاقوں میں اور بہار کے موسم میں بنتے ہیں۔امریکہ میں اس طرح کے بگولے بہ کثرت بنتے ہیں لیکن جب یہ بڑی عمارتوں سے ٹکراتے ہیں تو ان کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔عام طور پر یہ کچے مکانات کو زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔اگر کنکریٹ کی مضبوط عمارتیں ہوں اور ان کے دروازے اور کھڑکیاں بند رکھی جائیں تو نقصان کا احتمال نہیں ہوتا۔امریکہ میں اس حوالے سے ایک خصوصی محکمہ تشکیل دیا گیا ہے جو لوگوں کو ہوا کی نقل وحرکت سے خبردار رکھتا ہے اور قبل از وقت اس قسم کی صورت سے آگاہ کر کے حفاظتی اقدامات کرنے کو کہتا ہے۔

پنجاب کے میدانی علاقوں میں موسم بہار میں چھوٹے چھوٹے بگولے عام بنتے ہیں اور دیہات میں رہنے والے ان سے بخوبی آشنا ہیں ان کے بارے میں بھی ایک مروجہ تصور ہے کہ یہ جنات کی کارستانی ہے اور بگولے کی زد میں آنے والے شخص کو "بگولے کا جن" گلا گھونٹ کر موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔اب تک پنجاب کے تین گاؤں ان خوفناک بگولوں کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں جن میں سینکڑوں لوگ مارے گئے اور بڑے پیمانے پر مالی نقصانات بھی ہوئے۔لیکن بدقسمتی سے تاحال لوگوں کو ان آفات سے بروقت خبردار کرنے کا انتظام موجود نہیں ہے اور معصوم لوگ بے خبری میں لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔

(نوائے وقت۔سنڈے میگزین 15۔اپریل 2001ء)

# اطلاعات و اعلانات

## ہومیو پیتھک علمی نشست

احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان ربوہ کے زیر اہتمام نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے ہال میں 14 اگست 2001ء بروز منگل بعد نماز عصر 5:30 بجے ایک ہومیو پیتھک علمی نشست بعنوان ''امراض گردہ'' منعقد کی جارہی ہے فیصل آباد کے معروف ہومیو فزیشن پروفیسر ڈاکٹر محمد عالم صابری ایم ایس سی پی ایچ ڈی (پتھالوجی) سابق چیئرمین ویٹرنری پتھالوجی ڈیپارٹمنٹ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد خصوصی خطاب فرمائیں گے۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات وخواتین سے پابندی وقت کے ساتھ شرکت کی گزارش ہے۔

(صدر ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان ربوہ)

## ولادت

مکرم عبدالمجید خان بلوچ صاحب انسپکٹر انصاراللہ پاکستان ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27 جولائی 2001ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تحریک وقف نو میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود کا نام عبدالودود ظفر تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم غلام حسین صاحب مرحوم بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان کا پوتا اور مکرم غلام رسول صاحب بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان کا نواسہ ہے۔ نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔''

## اعلان دارالقضاء

(مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب بابت ترکہ مکرم منظور احمد سعید صاحب)

مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب ابن مکرم منظور احمد سعید بھٹی صاحب ساکن نمبر 1/7/11 (ب) (نعمانوالی منزل) محلہ دارالصدر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 11/7 (ب) دارالصدر ربوہ کل رقبہ دو کنال میں سے ان کا حصہ ایک کنال ہے۔ یہ حصہ ان کے سب ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:

1- محترمہ نور سکینہ صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب (بیٹا)
3- مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب (بیٹا)
4- مکرم عزیز احمد بھٹی صاحب (بیٹا)
5- مکرم حمید احمد بھٹی صاحب (بیٹا)
6- مکرم قمر احمد بھٹی صاحب (بیٹا)
7- مکرم محمد مقبول احمد بھٹی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## درخواست دعا

مکرم طاہر احمد ظفر صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی خوشدامن محترمہ بشریٰ طاہرہ زوجہ محترم ملک سعید احمد صاحب گوگھیاٹ ضلع سرگودھا کا آج 11- اگست کو ہرنیا اور رسولی کا آپریشن پی اے ایف ہسپتال سرگودھا میں ہو رہا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ آپریشنز کامیاب فرمائے اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم عزیز الرحمٰن صاحب دارالفضل شرقی ربوہ کی ہمشیرہ عزیزہ شازیہ تنویر زوجہ تنویر احمد صاحب آف جرمنی شدید بیمار ہیں۔ اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

## سانحہ ارتحال

محترم ڈاکٹر عبدالرشید چیمہ صاحب صدر جماعت احمدیہ منڈیکی بیریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ مورخہ 28-7-2001 کو اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پاگئے ہیں آپ کا جنازہ منڈیکی بیریاں سے ظفروال لایا گیا جہاں پر محترم مبشر احمد آفتاب صاحب مربی سلسلہ نے جنازہ پڑھایا۔ اور تدفین کے بعد دعا بھی انہوں نے کروائی۔ مرحوم محترم عبداللہ باجوہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ظفروال کے داماد تھے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مکرم محمد چراغ صاحب ولد حسن محمد صاحب (المعروف گجراتی) خال احمد آباد اسٹیٹ ساکن شادیوال ضلع گجرات 30 جون 2001ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 63 برس تھی۔ آپ بالخصوص جلسہ سالانہ کے ایام میں لنگر خانہ نمبر 2 میں بطور ٹھیکیدار خدمات سرانجام دیتے تھے۔ قادیان کے جلسہ سالانہ میں دو مرتبہ خدمت دین کی سعادت پائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مرحوم کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

## نمائندہ روزنامہ ''الفضل''
## شعبہ اشتہارات کا دورہ

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ ''الفضل'' شعبہ اشتہارات اپنے دورہ کے دوران اسلام آباد' راولپنڈی کوٹلی آزاد کشمیر تشریف لا رہے ہیں امراء کرام صدر صاحبان' مربیان کرام و دیگر عہدیداران جماعت احمدیہ سے پرزور تعاون کی اپیل کی جاتی ہے

(مینیجر روزنامہ ''الفضل'' ربوہ)

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

### ہر مشکل میں پاکستان کا ساتھ دیں گے چین

چین کے وزیراعظم ژوانگ جی نے پھر یقین دلایا ہے کہ ان کا ملک پاکستان کی اقتصادی ترقی کے لئے بھرپور امداد فراہم کرتا رہے گا یہ یقین دہانی انہوں نے چین کے دورے پر گئے ہوئے وزیرخزانہ اور وزیر مواصلات کو ایک ملاقات میں بتائی۔ دونوں وزراء نے بیجنگ میں عظیم عوامی ہال میں چینی وزیراعظم سے ملاقات کی۔ چینی وزیراعظم نے پاکستان کے اپنے یادگار اور تاریخی دوسرے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس دورے نے مجھ پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان سے واپسی کے بعد میں نے بیرونی تجارت واقتصادی ترقی کے وزیر شی گوانگ شنگ کو یہ ذمہ داری سونپی ہے کہ صدر مشرف کے ساتھ ملاقات کے دوران کئے گئے فیصلوں پر وہ عملدرآمد کرائیں۔

### بیت المقدس میں فدائی حملہ 19 اسرائیلی ہلاک

مرکزی بیت المقدس میں واقع ایک ریسٹورنٹ میں فلسطینی فدائین کے بم سے حملہ میں 19 افراد ہلاک اور 80 زخمی ہوگئے۔ زیادہ تر زخمیوں کی حالت نازک ہے

### اٹلانٹک کو بھارتی اور امریکی ملی بھگت سے گرایا گیا

پاک بحریہ کا بیش قیمت اٹلانٹک 16 قیمتی جانوں کے ساتھ امریکہ اور بھارتی ملی بھگت سے نشانہ بنایا گیا۔ جبکہ پاکستان کے بعض متعلقہ اداروں شخصیات اور ایوان اقتدار کی اہم شخصیت نے بھی اس میں بالواسطہ طور پر اہم کردار ادا کیا تھا۔ واشنگٹن اور کینیڈا کے ریڈیو آپریٹروں کا اٹلانٹک پر حملے کے دوران بھارتی جیٹ طیاروں میں ہونے والی گفتگو کو اسی روز جاری کر دینا جبکہ اٹلانٹک طیارے کے اپنے کنٹرول سے رابطوں کا ذکر کرنا سازش کا پتہ دیتا ہے۔ امکان ہے کہ پاکستانی طیارے کے برقیاتی اور مواصلاتی نظام کو پہلے ہی جام کر دیا گیا تھا۔

### فوج کو گرفتاری کے وسیع اختیارات مل گئے بنگلہ

دیش کے صدر نے ایک اہم آرڈیننس پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت آئندہ عام انتخابات میں فوج کو گڑ بڑ کرنے والے کسی بھی شخص کو بغیر وارنٹ کے گرفتار کرنے کے وسیع اختیارات دیئے گئے ہیں۔ نئے آرڈیننس کے تحت 1972ء کے اس انتخابی قانون میں ترمیم کی گئی ہے جس میں پولنگ کے دن فوج کو وسیع اختیارات دیئے گئے ہیں۔

### ناگاساکی پر ایٹمی حملے کی سالگرہ جاپان کے

شہر ناگاساکی میں امریکہ کی طرف سے ایٹم بم گرائے جانے کے سانحہ کی 56 ویں سالگرہ منائی گئی۔ اس موقع پر ہزار ہا لوگ گھروں سے نکل آئے اور بارش کے باوجود تقریب میں شریک ہوئے۔

### میزائل ڈیفنس پروگرام پر چین کا تبصرہ چینی

وزیر دفاع چی ہوشن نے کہا ہے کہ امریکہ کا میزائل ڈیفنس منصوبہ انتہائی نامعقول ہے۔ امریکی سینٹروں کے چار رکنی وفد سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس امریکی منصوبے سے قوموں کے درمیان بداعتمادی پیدا ہوگی اور کشیدگی بڑھے گی۔

### دس مقدونوی فوجیوں کی ہلاکت مقدونیہ میں

سینکڑوں مشتعل افراد نے البانوی نژاد حریت پسندوں کے ہاتھوں مقدونیہ کے دس فوجیوں کی ہلاکت کے خلاف احتجاج کے طور پر دارالحکومت میں لوٹ مار مچا دی اور زبردست توڑ پھوڑ کی۔ انہوں نے دکانوں پر پتھراؤ کیا اور متعدد دکانیں لوٹ لیں۔

### انڈونیشیا میں بے روزگاروں کی تعداد ایک

رپورٹ کے مطابق انڈونیشیا میں 36 ملین (تقریباً ساڑھے تین کروڑ) افراد بے روزگار ہیں۔ آل انڈونیشیا لیبر یونین کنفیڈریشن کے مطابق تقریباً 58 لاکھ افراد مکمل طور پر بے روزگار ہیں جبکہ بقیہ تین کروڑ افراد کو ایک ہفتے میں صرف 35 گھنٹے کام کے مواقع ملتے ہیں نیز 2000ء کے دوران تقریباً 25 لاکھ افراد کو ان کی نوکریوں سے برخاست کیا گیا۔

### گوہاٹی میں سرکاری امن مارچ بھارت کے

صوبے آسام میں تقریباً 15 ہزار افراد نے امن مارچ کیا جس کا مقصد علیحدگی پسندی کے حوالے سے رونما ہونے والے تشدد کے خلاف احتجاج کرنا تھا۔ جلوس کے شرکاء نے بینر اٹھا رکھے تھے جن پر تشدد کے خلاف نعرے درج تھے۔

### مقبوضہ کشمیر کو شورش زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا

بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں بڑھتے ہوئے واقعات کے پیش نظر پورے جموں کے خطے کو شورش زدہ قرار دے دیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق اب فوج اور نیم فوجی دستوں کو وسیع تر اختیارات حاصل ہو جائیں گے۔

### سارک ممالک کے خارجہ سیکرٹریوں کا اجلاس

سارک ممالک کے خارجہ سیکرٹریوں کا اجلاس کولمبو میں شروع ہو گیا۔ جس میں اس سال دسمبر کھٹمنڈو میں سارک سربراہ اجلاس بلانے پر آمادگی ظاہر کی گئی ہے۔ دریں اثناء ایک بھارتی اخبار نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ صدر مشرف اور وزیراعظم واجپائی کے درمیان سارک سربراہ اجلاس کے موقع پر ملاقات کا امکان ہے۔

### عراق پر حملے کا بھرپور جواب دیں گے عراقی

صدر صدام حسین نے امریکہ اور برطانیہ کو انتباہ کیا ہے کہ وہ عراق پر ان کے حملے کا بھرپور جواب دیں گے۔ دونوں ہی علاقہ سے اپنی فوجیں نکال لیں۔

# ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 10-اگست-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 19 زیادہ سے زیادہ 41 درجے سنٹی گریڈ
☆ ہفتہ 11-اگست غروب آفتاب: 6-59
☆ اتوار 12-اگست طلوع فجر: 3-59
☆ اتوار 12-اگست طلوع آفتاب: 5.28

## عام انتخابات کی تاریخ کا اعلان ہوسکتا ہے

سیکرٹری اطلاعات نے کہا ہے کہ جنرل مشرف 14 اگست کو ملک میں جمہوریت کی بحالی کے لئے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے- وہ 14 اگست کو 178 ناظموں اور نائب ناظموں سے خطاب کریں گے اور جمہوریت کے لئے ایسے روڈ میپ کا اعلان کریں گے جو ملک کو پارلیمانی نظام حکومت کی طرف لے جائے گا- انہوں نے مزید کہا کہ میں دعوے سے تو نہیں کہہ سکتا لیکن ہوسکتا ہے کہ جنرل مشرف عام انتخابات کی تاریخ کا اعلان بھی کردیں

## نجکاری کا عمل تیز کرنے اور شفاف بنانے کی ہدایت

صدر مملکت جنرل مشرف نے شفاف انداز میں نجکاری کے عمل کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے- انہوں نے ترجیحی بنیادوں پر بعض صنعتوں اور اداروں کی نجکاری کے لئے پرائیویٹائزیشن کمیشن کی طرف سے اب تک کئے گئے اقدامات کو سراہا- وہ نجکاری کے شیڈیول کا جائزہ لینے کے لئے بلائے گئے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے تھے- اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ نجکاری کے عمل کو سختی سے مانیٹر کیا جائے گا- صدر مملکت ہر ماہ اجلاس بلا کر اس عمل کا جائزہ لیں گے-

## 9 افراد کی سوئے ہوئے خاندان پر فائرنگ

گوجرانوالہ سے 46 کلومیٹر دور کیلیانوالہ میں سابقہ رنجش پر 9-افراد نے آدھی رات کو مخالفین کے گھر کی دیواروں پر کھڑے ہوکر صحن میں سوئے ہوئے افراد پر فائرنگ کردی جس سے 5-افراد موقع پر ہی ہلاک اور تین شدید زخمی ہوگئے- دو بچے برآمدے میں ہونے کے باعث محفوظ رہے-

## اے آر ڈی کا ہنگامی اجلاس

اے آر ڈی کے مرکزی صدر نوابزادہ نصراللہ خان نے فوری طور پر اے آر ڈی کا ہنگامی سربراہی اجلاس 16 اگست کو لاہور میں طلب کرلیا ہے- انہوں نے اخبار نویسوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ اجلاس میں حالیہ بلدیاتی الیکشن میں حکومتی دھاندلی اور اپنے اتحاد کی آئندہ حکمت عملی پر غور ہوگا-

## بلدیاتی نظام میں حلف برداری شروع

نئے بلدیاتی نظام میں منتخب ہونے والوں کی حلف برداری کا مرحلہ شروع ہوگیا ہے- یونین کونسلوں کے ناظم، نائب ناظم اور کونسلر دو دن تک حلف اٹھائیں گے- جبکہ ٹاؤن و تحصیلوں کے ناظم، نائب ناظم اور کونسلر 12، 13، 14 اگست کو حلف اٹھائیں گے- اس سلسلہ میں انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں-

## کارپوریٹ سسٹم، واپڈا اور عوام

پاکستان میں توانائی کے شعبہ میں بھاری سرمایہ کاری کرنے والے غیر ملکی ادارہ حب پاور کمپنی کے چیف ایگزیکٹو نس ہیرلیس نے کہا ہے کہ جنرل مشرف کی حکومت کی اقتصادی اصلاحات ملک کی غیر ملکی سرمایہ کاری میں بہتری کا باعث ہورہی ہیں- رائٹر کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ان کے ادارہ کے تجربہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت بڑی بڑی مشکلات کو سنجیدگی سے حل کررہی ہے- انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لئے غیر ملکی سرمایہ کاری ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے انہوں نے مزید کہا واپڈا جو اس وقت بھاری بوجھ برداشت کررہا ہے اپنا بوجھ کم کرنے کے لئے کارپوریٹ سسٹم کا نظام رائج کرنے کی کوشش کررہا ہے- جس سے عوام اور واپڈا دونوں ہی جبر کا شکار ہوجائیں گے-

## آزاد کشمیر کی بیمار صنعتیں بحال کرنے کی ہدایت

صدر مملکت جنرل مشرف نے آزاد کشمیر میں 200 سے زائد بیمار اور بند صنعتی یونٹوں کی بحالی کے فوری اقدامات کرنے کی ہدایت دی ہے- صدر مملکت نے آزاد کشمیر میں ڈرائی پورٹ اور میرپور کے صنعتی زون کے گرڈ سٹیشن پر بھی جلد کام شروع کرنے کی ہدایت کی ہے اور کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لئے بھرپور امداد دیں گے چیمبر اینڈ کامرس کے وفد سے باتیں کرتے ہوئے صدر مملکت نے مزید کہا بنکوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور دیگر وفاقی اداروں میں آزاد کشمیر کے قابل افراد کو شامل کیا جائے گا-

## صدر مملکت مقررہ وقت میں الیکشن کرائیں گے

آزاد کشمیر کے وزیراعظم سردار سکندر حیات خان نے کہا ہے کہ صدر مشرف نے آزاد کشمیر میں مقررہ وقت پر صاف و شفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات کروا کر یہ ثابت کردیا ہے کہ وہ پاکستان میں بھی مقررہ وقت پر انتخابات کروائیں گے-

## خفیہ بیلٹ میں کون کسی کی مدد کرسکتا ہے

مسلم لیگ (ہم خیال) کے صدر میاں محمد اظہر نے لاہور کے بلدیاتی الیکشن میں اپوزیشن (جمہوری گروپ) کے الزامات کو غلط قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جب لوگ ہار جاتے ہیں تو الزامات لگانا شروع کردیتے ہیں- بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خفیہ بیلٹ میں کون کسی کی مدد کرسکتا ہے- ہر شخص نے اپنے ضمیر کے مطابق ووٹ ڈالے- سامنے دونوں کے پولنگ ایجنٹ موجود ہوتے ہیں اور ان کے سامنے آکر ووٹر اپنا ووٹ ڈالتا ہے- تو اس میں فوج کیا کرسکتی ہے-

## چھوٹے برآمد کنندگان کو مراعات ملیں گی

ایکسپورٹ پروموشن بیورو چھوٹے برآمد کنندگان کو مراعات دے گا- اس مقصد کے لئے ایک پیکج تیار کیا گیا ہے جس کے تحت سال اور میڈیم برآمد کنندگان فائدہ اٹھا سکیں گے- اس پیکج میں مالی اعانت اور تکنیکی معاونت شامل ہے جبکہ حکومت نے یہ فیصلہ ملکی برآمدات میں اضافہ اور رواں مالی سال کے لئے مقرر کئے جانے والے برآمد ہدف کو پورا کرنے کے لئے کیا ہے-

## واجپائی کے بیانات سے حقیقت نہیں بدل سکتی

بھارتی وزیراعظم کی پارلیمنٹ میں کی جانے والی تقریر کے متعلق مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے فوجی حکومت کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے ریڈیو تہران کو بتایا کہ بھارت کا یہ الزام غلط ہے کہ جنرل مشرف آگرہ مذاکرات کی ناکامی کے ذمہ دار ہیں- انہوں نے کہا کہ بھارت کی طرف سے آنے والے بیانات میں بدقسمتی کی بات ہے کہ ایسے ریمارکس دیئے ہیں لیکن اس سے اصلیت اور حقیقت نہیں بدل سکتی- انہوں نے کہا کہ بھارت کو جلد احساس ہو جائے گا کہ مذاکرات ہی سب سے بہتر چیز ہیں-

## جموں کا واقعہ بھارتی خفیہ ایجنسیوں کی کارروائی

کل جماعتی حریت کانفرنس نے جموں ریلوے سٹیشن پر عام شہریوں کی ہلاکت کو بھارتی خفیہ ایجنسیوں کی کارروائی قرار دیا ہے-

## اعلان تعطیل

14-اگست کو یوم آزادی پر قومی تعطیل کی وجہ سے دفتر الفضل بند رہے گا اس لئے 14 اگست کا پرچہ شائع نہیں ہوگا- قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں-

ادھیڑ عمر کے گھریلو ملازم کی ضرورت ہے
تنخواہ کے ساتھ فری رہائش دی جائے گی
رابطہ: ماڈل ٹاؤن لاہور فون 5830797

ڈرمیکسو کریم
خارش داد چنبل اگزیما داغ دھبے چھائیاں کے لئے
بہترین کریم عام سٹورز پر بھی دستیاب ہے-
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون 213698

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی-اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

خوشخبری
ربوہ میں کینولہ کوکنگ آئل ایجنسی کا قیام
بین الاقوامی ماہرین کے مطابق بلڈ پریشر اور دل کی تمام بیماریوں سے بچنے کے لئے اس سے اچھا کوئی تیل نہیں
46 روپے فی لیٹر دستیاب ہے
رابطہ: سمیع اللہ باجوہ نزد رؤف بکڈپو عمر مارکیٹ ربوہ

صحت صرف معیاری ادویات کے ساتھ
بااعتماد ہومیو پیتھک جرمن و لوکل ادویات مثلاً پوٹینسیز-مدر ٹنکچرز بائیوکیمک ادویات نیز گولیاں-ٹکیاں شوگر آف ملک اور ہومیو پیتھک کتب بہتر معیار اور مناسب قیمت کے ساتھ 40 سال سے آپ کی خدمت میں کوشاں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گول بازار ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل-کریم آباد چورنگی-کراچی فون نمبر 6325511 - 6330334
پروپرائیٹر:- میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61